السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ملکہ بلقیس کا تخت لانے والے کے متعلق ایک عالم کا عقیدہ ہے کہ وہ نبی تھے وہ قرآن مجید کی آیت قَالَ الَّذِیْ عِنْدَہٗ عِلْمٌ مِّنَ الْکِتَابِ کی یہ تفسیر کرتے ہیں کیا یہ بات اجماع امت سے ثابت ہے ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

آپ نے آیت:

قَالَ لَّذِي عِندَهُ عِلم م مِّنَ ل كِتَٰبِ --نمل 40

بولا وہ شخص جس کے پاس تھا کتاب کا علم ‘‘ کی تفسیر بعض اہل علم سے نقل فرمانے کے بعد سوال کیا ہے ’’کیا یہ بات اجماع امت سے ثابت ہے ‘‘ ۔ ’’

توجواباً عرض ہے وباللہ التوفیق کہ یہ بات نہ تو قرآن مجید سے ثابت ہے نہ ہی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی کسی صحیح یا حسن حدیث سے ثابت ہے اور نہ ہی اجماع امت سے ثابت ہے بس اہل علم کے متعدد اقوال میں سے ایک قول ہے ۔

اس بات کو طول دینے کی بھی کوئی ضرورت نہیں کیونکہ اللہ تعالیٰ نے ہمیں الَّذِیْ عِنْدَہٗ عِلْمٌ مِّنَ الْکِتَابِ کے نام بتانے جاننے کا مکلف نہیں بنایا تو خواہ مخواہ اس بات میں وقت صرف کرنے کا فائدہ ؟

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

احکام ومسائل

تفسیر کا بیان ج1ص480

محدث فتویٰ